فواد عشوی، نصیر الرحمٰن ☆

اَخبار الجامعہ

ششماہی امتحان

تعلیمی سال کا نصف گزرنے کے بعد معمول کے مطابق ۲ر مارچ کو ششماہی امتحان کا آغاز ہو رہا ہے۔ اس سے قبل دو دن کے لیے طلبہ کو تیاری کے لیے چھٹی دے دی جائے گی، تاکہ وہ بھرپور طریقے سے تیاری کر کے امتحان میں اچھے نمبر لے سکیں۔ اچھے نمبر لینے والوں کے لیے انعامات اور وظائف کا اجراء بھی کیا جائے گا۔ اِن شاء اللہ

سلسلہ دروس

طلبہ کی اصلاح اور تربیت کے لیے انتظامیہ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ہر پندرہ دن بعد ایک معروف شخصیت کا درس ہوگا، جس سے طلبہ ضرور مستفید ہو سکیں گے، لہٰذا اس ماہ میں دو اہم شخصیات نے طلبہ کو اپنے علمی و دعوتی ارشادات سے مستفید فرمایا۔

پہلا درس ۱۷ر جنوری ۲۰۰۹ء بعد نمازِ عشاء قاری صہیب احمد میر محمدی ﷾ کا ہوا، جس میں انہوں نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ ...﴾ [المجادلۃ: ۱۱] ''تم میں سے جو لوگ ایمان لکھنے والے ہیں اور جن کو علم بخشا گیا ہے، اللہ ان کو بلند درجے عطا فرمائے گا'' کی توضیح و تشریح میں 'علم کی اہمیت و فضیلت' بیان کرتے ہوئے فرمایا:

''عالم اور غیر عالم کی مثال کو یوں سمجھیے کہ ایک عام کتا اگر برتن میں منہ ڈال دے تو اس کو سات دفعہ دھونے کا حکم دیا گیا ہے یا کوئی صرف شوق پورا کرنے کے لیے گھر میں کتا رکھتا ہے تو اس کے نامۂ اعمال سے روزانہ اُحد پہاڑ کے برابر نیکیاں کاٹ لی جاتی ہیں، لیکن دوسری طرف سدھایا ہوا کتا بسم اللہ پڑھ کر چھوڑ دیا جائے اور وہ شکار پکڑ لے تو اس کے منہ سے لگے ہوئے جانور کو کھانے کا حکم دیا گیا ہے۔ یہ تو حیوان کی مثال ہے۔ تصور کیجیے ایک عالم انسان اور ان

☆ متعلمین ثالثہ کلیہ، جامعہ لاہور الاسلامیہ، لاہور

پڑھ میں کتنا فرق ہوگا۔ اس لیے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ﴾ [الزمر:۹] "ان سے پوچھو کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے دونوں کبھی یکساں ہو سکتے ہیں۔" چنانچہ اس علم کو وہی سیکھ سکتا ہے جس کے ساتھ اللہ بھلائی کا ارادہ کرے اور وہ بہادر بھی ہو یعنی ہر قسم کے مصائب و آلام کو برداشت کرنے والا ہو۔ یہ علم اسی شخص کے سینے میں جگہ پکڑ سکتا ہے جو تقویٰ اختیار کرنے والا اور استاد کا ادب و احترام کرنے والا ہو۔

استاد میں کسی نہ کسی قسم کا نقص اور عیب ہو سکتا ہے، لیکن ان نقائص اور عیوب کو تلاش کرنا اور آگے بیان کرنا طالب علم کا کام نہیں۔ ہمارے أسلاف جب کسی سے علم کی طلب کے لیے نکلتے تو اللہ کے حضور دعا کرتے کہ اللہ میرے استاد کے علم کی برکت سے مجھ کو محروم نہ کرنا اور اس کے عیبوں کو مجھ سے چھپا کر رکھنا۔ شاگرد اپنے استاد کا رازداں ہوتا ہے، جیسے ایک بیٹا اپنے باپ کا رازداں ہوتا ہے۔

استاد اور اس کے علم کی مثال حکیم کی دوا کی مانند ہے، جتنا اس دوا پر مریض کو اعتماد ہوگا اسی قدر شفا ملے گی۔ اس طرح جس قدر استاد کا عزت و احترام ہوگا اسی طرح اس کا علم طالب علم کے لیے نفع بخش ہوگا۔ اس کے بعد قاری صاحب نے طلبہ کو وقت کی قدر کرنے اور کھانا کم کھانے کی تلقین کرتے ہوئے ہر ایک کے لیے مزید ترقی علم کی دعا کی۔

اس ماہ مدعو کی گئیں دوسری شخصیت عالمی اسکالر جناب ڈاکٹر صہیب حسن ﷾ ہیں، جن کا تعلق برطانیہ (لندن) سے ہے۔ انہوں نے 'اسلام پر اعتراضات کی نوعیت' پر مفصل خطاب فرمایا۔ ان کا خطاب الگ سے ایک مضمون کی صورت میں شائع کیا جا رہا ہے۔

بزم أدب، 'ثانیہ ثانوی'

یہ پروگرام ۲۰ر جنوری ۲۰۰۹ء بروز منگل بعد از نماز عشاء 'بزم مفکرین' کے نام سے، پیش کیا گیا۔ اسٹیج سیکرٹری کے فرائض قاری حبیب الرحمن نے سرانجام دیئے۔ بزم کا آغاز قاری محمد عارف بشیر ﷾ کے برادر اصغر کی تلاوت سے کیا گیا۔ اس کے بعد حافظ یٰسین نے

رسول خدا کی غلامی میں کیا ہے راز تم غلامی میں آکر تو دیکھ
غلامی ہے یہ بادشاہت سے بہتر ادھر آؤ تو سر جھکا کر تو دیکھ

کی صورت میں خوبصورت آواز میں نعت رسول مقبول ﷺ پیش کی۔

نقیب بزم نے تقاریر کا سلسلہ شروع کرتے ہوئے پہلے مقرر عمران معاویہ کو اسٹیج پر آنے کی دعوت دی انہوں نے قرآن کی فضیلت پر گفتگو کرتے ہوئے کہا:

''قرآن نے چوروں، ڈاکوؤں کو دین کا محافظ اور ایک دوسرے کے مال کا محافظ بنا دیا۔ اس نے بڑوں بڑوں کی زندگیوں کو بدل کر رکھ دیا۔ پتھر دلوں کو موم کر دیا۔ ہر سماوی کتاب کی حفاظت کا ذمہ صاحب کتاب پر تھا، لیکن جب اس کی باری آئی تو خالق کائنات نے اعلان فرمادیا: ﴿إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ﴾

اس کے بعد بھائی خزیمہ رشید نے حفاظت قرآن پر گفتگو کی اور ارشاد باری تعالیٰ: ﴿إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ﴾ کی توضیح وتشریح کرتے ہوئے کہا:

''جب وحی نازل ہوتی تو نبی کریم ﷺ فوراً کاتب وحی کو بلاتے اور لکھوا دیتے اور بعد میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سنتے اور یاد کر لیتے۔ اس کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس کو باقاعدہ طور پر منضبط کیا اور مختلف علاقوں میں اس کے نسخے بھجوائے۔ بہت سارے لوگوں نے اس میں تحریف اور ردّ وبدل کی جسارت کی، لیکن ناکام رہے۔''

اس کے بعد بھائی ارشد سلفی نے علم کی فضیلت بیان کرتے ہوئے کہا:

''سورج زمین کو روشنی کرتا ہے، جب کہ علم انسان کو روشن کرتا ہے۔ سمندر کہتا ہے میری طرح گہرے بنو، زمین کہتی ہے میری طرح سخت بنو، بادل کہتے ہیں کہ ہماری طرح سخی بنو، اور نبی ﷺ کہتے ہیں میری طرح معلم بنو۔''

اس کے بعد بھائی سہیل ثاقب نے شان عثمان رضی اللہ عنہ پر گفتگو کرتے ہوئے کہا:

''نبی اکرم ﷺ نے عثمانؓ کو مکہ میں عمرہ کی اجازت لینے کے لیے بھیجا، لیکن کفار نے افواہ پھیلا دی کہ عثمانؓ کو شہید کر دیا گیا ہے۔ نبی ﷺ نے ان کا بدلہ لینے کے لیے صحابہ سے بیعت لی اور تمام صحابہ کرامؓ کے ہاتھوں پر اپنا دوسرا ہاتھ رکھ کر فرمایا کہ یہ عثمانؓ کا ہاتھ ہے۔ آپ وہ ہیں جنہوں نے قدم قدم پر اسلام کی مدد کی اور زندگی میں ہی ان کو جنت کی بشارتیں دے دی گئیں۔ حیادار اتنے تھے کہ اللہ کے فرشتے بھی ان سے حیا کرتے تھے۔''

خنجر سے نہیں کٹ سکتی چراغ کی لو
کردار زندہ رہتا ہے، مرنے کے بعد

اس کے بعد آصف اسماعیل نے فرمان الٰہی ﴿وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ﴾ کی وضاحت کرتے ہوئے کہا:

""اس میں اللہ تعالیٰ اصل کامیابی کا ذکر کر رہے ہیں کہ حقیقی کامیابی مال و زر اکٹھا کر لینا نہیں، اولاد والا ہونا نہیں بلکہ اصل اور حقیقی کامیابی ایمان اور عمل صالح ہیں۔ حقیقی کامیابی شہرت وریا کاری کا نام نہیں، بلکہ امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا نام ہے۔ حقیقی کامیابی یہ ہے کہ ﴿فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ﴾ جہنم سے آزادی اور جنت میں دخول کا نام کامیابی ہے۔""

اس کے بعد شفاقت حسین نے توحید پر گفتگو کرتے ہوئے کہا:

""توحید کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی ذات وصفات کے اعتبار سے یکتا اور واحد ہے۔ تمام عیوب ونقائص سے پاک ہے۔ اسی سے مانگا جائے اور اپنی نیاز جبین کو اسی کے در پر جھکایا جائے۔""

توحید کی امانت سینوں میں ہے ہمارے
آسان نہیں مٹانا نام و نشان ہمارا

تبصرہ: اسکے بعد ڈاکٹر حسن مدنی ﷾ مدیر التعلیم جامعہ ہذا نے پروگرام پر تبصرہ کیا اور فرمایا:

""میں کسی کام کی وجہ سے پورا پروگرام نہیں سن سکا، بہر حال جتنا پروگرام میں نے سنا وہ بہت ہی شاندار تھا۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ طلبہ نے محنت میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ آپ کو مزید محنت کرنی چاہئے اور علم کے ساتھ ساتھ ادب بھی سیکھیں۔ مزید فرمایا کہ میں نے اُن لوگوں کے غلط تصور کہ مدارس کے طلباء پست طبقہ ہیں، کے ساتھ کبھی بھی نہ اتفاق کیا ہے اور نہ کروں گا، کیونکہ آپ ہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اسلام کو عروج تک پہنچانا ہے، اور اس کا دفاع کرنا ہے۔ ان لوگوں کے ان غلط نظریات کو خاک میں ملانا ہے جو انہوں نے دینی مدارس کے بارے میں بنائے ہوئے ہیں۔""

کوئز پروگرام

سہیل ثاقب اور حافظ منظور نے طلبہ سے مختلف قسم کے سوالات کئے اور جواب دینے والوں کو قیمتی انعامات سے نوازا۔ اس کے بعد اعظم ساجد نے نعت رسول مقبول ﷺ پیش کی۔ اس کے بعد تقاریر کا سلسلہ دوبارہ شروع ہوا جس میں مندرجہ ذیل طلبہ نے تقاریر کیں:

* حافظ عظیم اللہ: 'خاتم النبیین ﷺ' * عمیر رضا: 'اتباع رسول ﷺ'
* حافظ عبد الشکور: 'ختم نبوت' * افتخار احمد یزدانی: 'توبہ'
* محبوب الحسن: 'رحمۃ للعالمین ﷺ' * حافظ وقار یونس: 'حفاظت زبان'
* محمد ساجد: 'امت مسلمہ کے زوال کے اسباب'
* حافظ محمد رمضان: 'علم کی اہمیت وفضیلت'
* شوکت علی: 'آخر ہم ہی رسوا کیوں؟'

بچو تقلید مغرب سے اے ایشیا والو
مغرب کی طرف جاتے ہی سورج ڈوب جاتا ہے

تبصرہ: آخر میں انچارج پروگرام مولانا اسحاق طاہر ﷾ نے طلبہ کو ان کی تقریری خامیوں سے آگاہ کیا اور کامیاب پروگرام کرنے پر خراج تحسین پیش کیا۔

جامعہ میں تقریری مقابلے

پہلا مقابلہ: ۲۱ر جنوری ۲۰۰۹ء بروز بدھ کو 'اسلام اور عالم اسلام کے خلاف یہود کی سازشیں' کے موضوع پر ایک تقریری مقابلہ ہوا، جو کہ جامعہ کی کلیہ (آخری چار) کلاسوں کے مابین کروایا گیا۔ اس مقابلہ میں مندرجہ ذیل طلبہ نے شرکت کی:

رابعہ کلیہ: * آصف جاوید * سلیمان الٰہی منیر * عبد اللہ آسی
ثالثہ کلیہ: * نصیر الرحمٰن ساجد * فواد بھٹوی * احسان الٰہی ظہیر
ثانیہ کلیہ: * عبد اللہ عزام * نعیم سیف الاسلام * عبد الجبار مسرت
اولیٰ کلیہ: * احسان اللہ باجوہ * احسان الٰہی تبسم * عبد الوحید شاہ

دوسرا مقابلہ: ۲۸ر جنوری ۲۰۰۹ء بروز بدھ بعد از نماز عشاء 'وقت ایک تلوار ہے' کے موضوع پر ثانوی کلاسوں کے مابین ہوا۔ اس میں درج ذیل طلبا نے شرکت کی:

رابعہ ثانوی: * اظہر نذیر * عبد الماجد * سیف الرحمٰن
ثالثہ ثانوی: * محمد عثمان * ظہیر احمد * عبد القدیر
ثانیہ ثانوی: * شعیب خان * محمد ناصر * عبید الرحمٰن * سہیل ثاقب

اِنعام یافتہ طلباء

کلیہ کلاسز میں سے انعام یافتگان کی تفصیل یوں ہے:

نام طلباء	پوزیشن	انعام	کلاس
آصف جاوید	اوّل	۵۰۰ روپے	رابعہ کلیہ
نصیر الرحمٰن	دوم	۴۰۰ روپے	ثالثہ کلیہ
احسان الٰہی تبسم	سوم	۳۰۰ روپے	اولی کلیہ
عبد الجبار مسرت	چہارم	۲۰۰ روپے	ثانیہ کلیہ

مولانا محمد شفیع طاہر ﷾ نے تمام شرکاء مقابلہ کو جیب خاص سے ایک ایک سو روپیہ انعام دیا۔

ثانوی میں سے انعام یافتگان کی تفصیل یوں ہے:

نام طلباء	پوزیشن	انعام	کلاس
اظہر نذیر	اوّل	۵۰۰ روپے	رابعہ ثانوی
عبید الرحمٰن	دوم	۴۰۰ روپے	ثانیہ ثانوی
محمد انصر	سوم	۳۰۰ روپے	ثانیہ ثانوی
عبد الماجد	چہارم	۲۰۰ روپے	رابعہ ثانوی

تمام شرکاء مقابلہ کو انتظامیہ جامعہ کی طرف سے ایک ایک سو روپیہ دیا گیا، جبکہ چھوٹے طلبہ کی مزید حوصلہ افزائی کے لیے ڈاکٹر قاری حمزہ مدنی ﷾ نے مزید سو سو روپے بطور انعام دیا۔

اِعلان داخلہ

وہ طلباء جو امسال بورڈ میں میٹرک کے امتحان دے رہے ہیں، ان کے لیے داخلہ دوبارہ اوپن کر دیا گیا ہے۔ خواہش مند طلبہ داخلہ کے لیے دو عدد تصاویر، آخری سند (اصل)، والد کے شناختی کارڈ کی کاپی اور سرپرست کو ہمراہ لائیں۔

یاد رہے کہ داخلہ لینے والے تمام طلبہ کو کھانا، کتب، رہائش، علاج و معالجہ جیسی سہولیات مفت فراہم کی جائیں گی۔ بی اے تک لازمی تعلیم مفت اور ۸۵ فیصد نمبر لینے والے طلباء کو ۵۰۰